لوگوں نے دیکھ لیا ہے کہ کس مسلک اور کن مدارس کے ''ہونہار طلبہ'' وطن عزیز میں تخریب کاری کررہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ ان میں ایک مدرسہ بھی اہل حدیث مسلک کا نہیں ہے۔ اہل حدیث دنیا کا واحد مسلک ہے جو محمد مصطفیٰ کے نقش قدم پر چلتا ہے، جنہیں جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے ان کے پیروکار اور امتی کس طرح لوگوں کی زندگیوں سے کھیل سکتے ہیں؟ قرآن وحدیث امن وسلامتی کی علامت ہیں۔ اس راستے کا ہر سالک، ہر رہرو اور ہر مسافر عوام کی زندگیوں کی ضمانت تو بن سکتا ہے، ان کیلئے ہلاکت کا سامان نہیں بن سکتا

ہمیں یہ بات لکھتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہمارے مسلک کا دامن صاف ہے۔ ہمارا چہرہ اجلا ہے اور ہمارے ہاتھ ید بیضا کی عملی تعبیر ہیں۔ ہم یہ بات بانگ دہل کہتے ہیں اور یہ مطالبہ برسر عام کرتے ہیں کہ اسلام کے نام پر دھبہ بننے والے ''مسلمان نما تخریب کاروں'' کو حکومت عبرت کا نشان بنا دے۔ ان کے نیٹ ورک کی جڑوں کو کھوکھلا کر دے۔ ان کو صفحۂ ہستی سے مٹا دے۔ یہ وہی چہرے ہیں جو جہاد کے نام پر تخریب کاری کر رہے ہیں۔ زمانہ اسی خدشے کی نشاندہی کر رہا تھا، سو وہ ہو رہا ہے جو نہیں ہونا چاہئے تھا اور جو ہونا چاہئے تھا وہ نہیں ہو رہا۔

تخریب کار کا کوئی مسلک نہیں ہوتا۔ یہ انسانیت کے دشمن ہوتے ہیں۔ ایسے عناصر سے اس معاشرے کو پاک کرنے میں مسلک اہلحدیث حکومت کے ہر اقدام کا ساتھ دے گا۔ حکومت نے گزشتہ ہفتوں کے دوران جو تخریب کار گینگ پکڑے ہیں ان کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بعد اب اللہ کا شکر ہے کہ ملک میں یہ کاروائیاں بہت حد تک کم ہوگئی ہیں۔ اس نیٹ ورک کا تانا بانا توڑنے میں اگر کچھ نام نہاد علماء بھی شامل ہوں تو بلاشبہ اور بے خوف وخطر ان کو بھی عدالت کے کٹہرے تک لانا چاہئے کہ اسلام امن کا دین ہے اور تخریب کاروں سے چھٹکارا حاصل کرنا امن کے قیام کا حصہ اور دین کو فروغ دینے کی صحیح سمت میں راست اقدام ہوگا۔ وما علینا الا البلاغ

فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالرحمٰن العساکر کا سانحۂ انتقال!

الریاض (سعودی عرب) کے مشہور متدین ومخیّر تاجر فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالرحمٰن العساکر گزشتہ دنوں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد میں ادا کی گئی۔